اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں

(۳۸)

نماز میں آمین کہنے کا فقہی مسئلہ

(ایک تحقیقی جائزہ)

تالیف:

حجۃ الاسلام شیخ عبدالامیر سلطانی

ترجمہ:

حجۃ الاسلام شیخ محمد علی توحیدی

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

سرشناسه : سلطانی، عبدالامیر، ۱۳۳۵ -
عنوان قراردادی : حکم‌الاتیان بقول آمین فی‌الصلاه .اردو
عنوان و نام پدیدآور : نماز مین آمین کهنی کا فقهی مسئله.../تالیف عبدالامیر سلطانی ؛ ترجمه محمدعلی توحیدی.
مشخصات نشر : قم: مجمع جهانی اهل بیت(علیهم السلام)، ۲۰۲۴م.=۱۴۰۳.
مشخصات ظاهری : ۴۳ص.
فروست : اهل‌بیت علیهم‌السلام کی تعلیمات مین؛ ۳۸.
شابک : 978-964-7756-30-3
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
یادداشت : زبان: اردو.
موضوع : نماز -- اهل سنت Salat -- Sunnites*
نماز -- فتواها Salat -- Fatwas*
نماز -- احادیث Salat -- Hadiths
شناسه افزوده : توحیدی، محمدعلی، ۱۹۵۵- م.، مترجم
شناسه افزوده : مجمع جهانی اهل بیت (علیهم السلام)
شناسه افزوده : Ahl al-Bayt World Assembly
رده بندی کنگره : BP۱۸۶
رده بندی دیویی : ۲۹۷/۳۵۳
شماره کتابشناسی ملی : ۹۱۲۶...
اطلاعات رکورد کتابشناسی : فیپا

اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں (۳۸)
نماز میں آمین کہنے کا فقہی مسئلہ

تالیف: حجۃ الاسلام شیخ عبد الامیر سلطانی/ تحقیقی کمیٹی
ترجمہ: حجۃ الاسلام شیخ محمد علی توحیدی
تصحیح: حجۃ الاسلام شیخ سجاد حسین
نظر ثانی: محمد عباس ہاشمی
کمپوزنگ: حجۃ الاسلام شیخ غلام حسن جعفری
ناشر: مجمع جہانی اہل بیتؑ
طبع اول: ۱۴۴۶ھ، ۲۰۲۵
مطبع: چاپ دیجیتال
تعداد: ۵۰
ISBN: 978-964-7756-30-3

www.ahl-ul-bayt.org--info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: نزد گلی نمبر ۶، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱
بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مد مقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۱

www.ketab.ir

فہرست

پیش لفظ ۹

نماز میں آمین کہنے کا فقہی مسئلہ

تمہید ۱۳

پہلی فصل: سب عبادات توقیفی ہیں ۱۴

دوسری فصل: صحاح میں نماز کی کیفیت کا بیان ۱۷

تیسری فصل: آمین کہنے کے بارے میں ائمہ اہل بیت علیہم السلام کا نقطہ نظر ۲۰

چوتھی فصل: اہل بیت علیہم السلام کا طریقہ نماز ۲۱

پانچویں فصل: آمین کہنے کے مسئلے میں امامیہ کا موقف ۲۶

چھٹی فصل: "آمین" کے بارے میں علمائے اہل سنت کا موقف ۲۸

ساتویں فصل: آمین کہنے کے بارے میں صحاح کی روایات ۳۰

نتیجہ بحث ۴۲

www.ketab.ir

پیش لفظ

عصر حاضر تہذیبوں کی جنگ کا زمانہ ہے۔ تبلیغ کے مؤثر اسالیب سے استفادہ کر کے اپنے افکار کی نشر و اشاعت کرنے والا ہر مکتب اس میدان میں گوئے سبقت لے جائے گا اور اہل جہان کی فکر پر اثر انداز ہو گا۔

ایران میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد پوری دنیا کی نگاہیں ایک مرتبہ پھر اسلام اور شیعہ تہذیب کی طرف مرکوز ہو گئی ہیں۔ دشمنوں نے اس فکری و روحانی طاقت کو توڑنے کی غرض سے اور دوستوں نے انقلابی و تہذیبی تحریک کے نمونوں کی پیروی اور اس سے الہام گیری کی خاطر اس ناب اور تاریخ ساز تہذیب کے ام القریٰ کی طرف ٹکٹکی باندھ رکھی ہے۔

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام نے خاندانِ عصمت کے پیروکاروں میں یکجہتی، ہمفکری اور باہمی تعاون کی ضرورت کو درک کرتے ہوئے دنیا بھر کے شیعوں کیساتھ ایک فعال رابطہ برقرار کرنے اور فقہ جعفریہ کے مفکرین اور خلاق شیعوں کی عظیم و کارآمد قوت سے استفادہ کرنے کی غرض سے اس میدان میں قدم رکھا ہے تاکہ سیمیناروں کے انعقاد، کتابوں اور تراجم کی نشر و اشاعت اور شیعہ افکار سے متعلق علمی مواد کا تبادلہ کر کے اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات اور اسلام ناب محمدی کو فروغ دے سکے۔

www.ketab.ir

خدا کا شکر ہے کہ رہبر معظم حضرت آیت اللہ خامنہ ای مدظلہ کی اس حساس اور مکتب ساز میدان میں خصوصی ہدایات کی روشنی میں اہم اقدامات کیے گئے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل میں یہ نورانی اور بنیادی نوعیت کی تحریک زیادہ سے زیادہ پھولے پھلے نیز آج کی دنیا اور قرآن و عترت کے درخشاں معارف کی تشنہ انسانیت زیادہ سے زیادہ اس مکتب کی روحانیت، عرفان اور ولایت کے حامل اسلام کے چشمہ رواں سے بہرہ مند اور سیراب ہو۔

ہمارا یہ یقین ہے کہ اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات کو صائب، ماہرانہ، منطقی اور استوار انداز سے پیش کر کے خاندانِ رسالت اور بیداری و حرکت و روحانیت کے پرچمداروں کی میراث کے مانند گار جلووں کو دنیا کے سامنے پیش کیا جاسکتا ہے اور اس کی بدولت ظہور سے پہلے ماڈرن جہالت، دنیا کو ہڑپ کرنے والوں کی آمریت وہٹ دھرمی اور انسانیت و اخلاق سوز اقدار سے اکتائی ہوئی بشریت کو امام عصر علیہ السلام کی عالمی حکومت کا تشنہ و گرویدہ بنایا جاسکتا ہے۔

اس اعتبار سے ہم محققین اور مصنفین کی علمی کاوشوں اور تحقیقات کا استقبال کرتے ہیں اور خود کو ان مؤلفین اور مترجمین کا خادم سمجھتے ہیں جو اس پاک تہذیب کی نشر و اشاعت کی سعی کر رہے ہیں۔

ہمیں خوشی ہے کہ اس مرتبہ مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام کی ایک تحقیقی کتاب "اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں" کے عنوان سے آپ عزیزوں کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ یہ کتاب اس مقدس ادارے کے مایہ ناز محققین کی زحمتوں کا نتیجہ ہے کہ جسے لائق اور گرامی قدر مترجمین کی خامہ فرسائی نے اردو زبان کے قالب میں ڈھالا ہے اور ہم ان عالی قدر مؤلفین اور مترجمین کی توفیقات خیر کیلئے دعاگو ہیں۔

www.ketab.ir

یہاں ہم اس کتاب کی تخلیق کیلئے سعی و کوشش کرنے والے ادارہ ترجمہ کے تمام عزیز دوستوں اور مخلص ساتھیوں کی بھی صدق دل سے قدر دانی کرتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ تہذیبی جنگ کے میدان میں اٹھایا جانے والا یہ چھوٹا سا قدم، صاحب ولایت کی خوشنودی ورضامندی کا مشمول قرار پائے!

شعبہ تہذیب وثقافت

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

نماز میں آمین کہنے کا فقہی مسئلہ

تمہید

نماز میں سورۂ الحمد کے بعد آمین پڑھنے کے بارے میں اسلامی مذاہب کے درمیان مختلف آرا پائی جاتی ہیں۔

مکتب اہل بیت کا موقف یہ ہے کہ نماز میں آمین پڑھنا غیر مسنون ہے اور اس سے نماز ٹوٹ جاتی ہے کیونکہ یہ ایک اضافی چیز ہے جس کا استحباب بھی ثابت نہیں ہے۔

دیگر مذاہب کے درمیان اس بارے میں اختلاف موجود ہے۔ اہل سنت کے چار میں سے تین مذاہب اسے نماز کی سنتوں میں سے ایک سنت قرار دیتے ہیں جبکہ چوتھا مذہب اسے مندوب سمجھتا ہے۔

جزیری کہتے ہیں: نماز کی سنتوں میں سے ایک یہ ہے کہ نمازی سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد آمین[1] کہے۔ یہ امام، ماموم اور فرادی نماز پڑھنے والے کے لئے سنت ہے۔ اس بات پر

ا۔ آمین صرف ام القرآن (سورہ فاتحہ) کے بعد کہا جاتا ہے۔ پس اگر کوئی یہ نہ کہے تو اس کی قضا نہیں۔ دیکھئے: امام شافعی کی کتاب الام، ۱/۱۳۱، باب التأمین عند الفراغ من قرائۃ أمّ القرآن.

www.ketab.ir

تین اماموں کا اتفاق ہے جبکہ مالکی کہتے ہیں: یہ سنت نہیں ہے بلکہ مندوب ہے۔[1]

اس حکم کے بارے میں اسلامی مذاہب کے درمیان پائے جانے والے اختلاف کی وجہ وہ شرعی دلائل ہیں جن کی بنیاد پر فتویٰ دیا جاتا ہے۔

بالفاظ دیگر دونوں مکاتب فکر (مکتب اہل بیت اور مکتب اہل خلفاء) نے اس حکم شرعی کے استنباط میں مخصوص دلائل کا سہارا لیا ہے۔ آنے والے صفحات میں ہم دونوں مکاتب فکر کے نقطۂ نظر سے اس مسئلے کا جائزہ لیں گے جس کے نتیجے میں ہم یہ جان سکیں گے کہ ان دونوں میں سے کس کا موقف سنتِ محمدیہ سے ہماہنگ ہے۔ اس سلسلے میں ہم درج ذیل سات فصول کے تحت بحث کریں گے۔

پہلی فصل: سب عبادات توقیفی ہیں

یاد رہے کہ نماز ایک عبادت ہے جبکہ یہ بات ثابت شدہ اور مسلمہ ہے کہ عبادات کی کمیت و کیفیت، ان کی بروقت یا وقت گزرنے کے بعد ادائیگی اور ان کا واجب یا مندوب ہونا نیز ان کے اجزاء و شرائط توقیفی ہیں یعنی شریعت کی طرف سے بیان اور معین ہوتے ہیں۔ پس نماز کی جو کیفیت رسول کریم ﷺ نے بیان فرمائی یا سکھائی ہے؛ اس کے دائرے سے بلا دلیل خارج ہونا اور اس میں کمی بیشی کرنا تشریع (شریعت میں دخل اندازی) اور عبادت کے باطل ہونے کا موجب ہے۔ اس مسئلے میں تمام اسلامی فرقوں کے درمیان اتفاق پایا جاتا ہے جس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

۱۔ دیکھئے: عبدالرحمٰن الجزیری کی: الفقہ علی المذاہب الاربعۃ، ۱/۲۵۰، حکم الا تیان بقول آمین.

www.ketab.ir